۵۵ ۔ خداوند میرا چوپان ہے مجھے کمی نہ ہو گی

میرا باپ اے ک کسان تھا جس نے بھےڑیں پال رکھیں ہیں ۔ جب میں بہت چھوٹا تھا تو میں نے ان کی اور دے گر جانوروں کی دے کہ بھال کرنے میں ان کا ہاتھ بٹاے ا کرتا تھا ۔ جہاں تک مجھے ےاد ہے ۔ میرے والد تمام جانوروں سے بہت پیار کرتے تھے لیکن اپنی بھےڑوں سے تو انہیں خاص محبت تھی ۔ یہ سب کچھ اس لیے نہیں کہ وہ تمام غلہ بہت اچھا اور خوبصورت تھا ۔ وہ سب جانور اےسے نہیں تھے وہ بہت بےوقوف تھے ۔ لیکن پھر بھی میرے باپ نے ان کے درمےان بھےڑ کو شرےف النفس پایا کہ وہ دوسرے جانوروں کی طرح شاطر روح نہیں رکھتی۔

ہر سال موسم بہار میں انہیں کم از کم اے ک یتےم برہ حاصل ہوتا ، کیونکہ اس کی ماں اسے قبول نہیں کرتی تھی ۔ میری ذمہ داری میں یہ کام شامل تھا کہ اس بچے کو بوتل سے دودھ پلاؤں جب تک وہ اتنا بڑا نہیں ہوجاتا کہ گھاس کھا سکے ۔ ان چھوٹے بروں کو پالنے میں کوئی زےادہ محنت طلب کام نہیں کرنا پڑتا تھا ۔ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں بھی ان بروں کی مانند ہوں جنہیں آسمانی باپ برسوں سے پال رہا ہے ۔ اگر چہ بعض اوقات میں کوئی غلط کام بھی کردوں اس کا دست شفقت میرے تحفظ کے لیے ہمیشہ موجود ہوتا ہے تاکہ مجھے دشمن کے پھندے سے بچائے ۔ وہ ہمےشہ مجھے خطرناک کانٹے دار جھاڑےوں سے نکلتا ہے جن مےں مےں خود کو اکثر پھنسالے تا ہوں

۲۳ واں زبور دائو د بادشاہ نے لکھا جو پہلے پہل اے ک نوجوان چرواہا تھا ۔ اُس نے بےان کےا ! خداوند مےرا چوپان ہے ۔ اگر چہ اُس نے ےسوع کی زمےنی بودوباش سے بہت پہلے ےہ لکھا تا ہم مابعد ےسوع نے اپنی بابت بےان کیا کہ وہ اے ک چرواہا ہے اور اُس کے لوگ اُس کی بھےڑےں ہےں ۔ ےہ زبور اُس کی اپنی پےاری بھیڑ کے لئے امن و آرام اور دے کہ بھال کی گارنٹی ہے ۔ ہمےں ہری ہری چراگاہوں روحانی خوراک اور راحت کے چشموں کی ےقےن دہانی کرائی گئی ہے جسے ہم زندگی کی آزمائشوں مےں حاصل کر سکتے ہےں ۔ ہم مےں سے اکثر چرواہے پر بھروسہ کرنا ضروری نہےں سمجھتے ۔ ہم اپنے لئے خود کچھ کرنا چاہتے ہےں۔ ہم اس راستے سے بھٹک جاتے ہیں جن پر بھےڑوں کو چلنا چاہیے اور اپنے گناہ کے پھندے میں پھنس جاتے ہیں ۔ ہم بھول جاتے ہیں کہ کوئی ہمارے بہت قرےب ہے اور ہماری مدد کرسکتا ہے ۔

بعض اوقات بھےڑیں پیٹھ موڑ لیتی ہیں اور دوسروں کی طرح ترتےب سے نہیں رہتیں ۔ چرواہوں کے مطابق اس سے مراد مقام سے نیچے گر جانا ہے ۔ اس لیے بائبل فرماتی ہے جےسا زبور نوےس نے لکھا کہ "اے میری جان تو کیوں گر جاتی ہے" (زبور ۲۴:۵) ۔ اور یہ اے ک بھےڑ کی بابت بتاتا ہے ۔ لیکن داؤد کہتا ہے کہ "وہ میری جان کو بحال کرتا ہے" ۔ بالکل اے ک چرواہے کی طرح صرف اے ک شخص اےسا ہے جو اے ک گری ہوئی بھےڑ کو دوبارہ پاؤں پر کھڑا کرکے بحال کرسکتا ہے ۔ جی ہاں وہ شخص ہمارہ خداوند ےسوع مسےح ہے ۔ اور صرف وہی ایک ہے جو ہماری ناگوار صورتحال سے ہمیں باہر نکال سکتا ہے ۔ ےسوع نے ۹۹ بھےڑوں کی تمثیل میں بتاےا تھا کہ وہ اپنے غلے میں محفوظ تھیں لیکن چرواہا متواتر اے ک بھےڑ کو ڈھونڈرہا تھا جو کھو چکی تھی ۔ اس نے فرماےا تھا کہ ان کے لیے آسمان پر بہت امن و سکون موجود ہے جو ۹۹ بھےڑوں کی طرح تحفظ پا چکے ہیں اور پہلے سے اس کی نگہداشت میں ہیں (لوقا ۱:۱۵ ۔ ۷ ۴) ۔

ےسوع آج بھی بھٹکی ہوئی بھےڑوں کی راہ دے کہ رہا ہے تاکہ انہیں حفا ظت کے ساتھ گلے میں شامل کرے کیونکہ وہ ان سب سے بڑی محبت کرتا ہے ۔

فلسطےن کے چرواہے اونچے پہاڑوں پر چشمہ گھاس کے بنے ہوئے مےدانوں کی تلاش میں رہتے تھے ۔اور اپنی بھےڑوں کو وہاں لے جاتے جہاںخوراک اور پانی وافر مقدار میں موجود ہوتا تھا ۔ چرواہے سب سے پہلے زہریلی گھاس پھوس اور گرنے والی چٹانوں کا معائنہ کرتے جو ان کی بھےڑوں کو نقصان پہنچا سکتےں تھےں۔اس طرح ےسوع ہمیشہ ہمارے آگے ہوتا ہے اور اسے معلوم ہے کہ ہم کن حالات کا سامنا کریں گے اور اس طرح وہ ہماری آنے والی مشکلات کا حل نکالتا ہے ۔زبور نوےس بےان کرتا ہے کہ وہ میرے دشمنوں کے روبرومیرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے ۔یسوع کو معلوم ہے کہ ابلیس ہمیں کس طرح پھنسانے کی کوشش کرتا ہے۔اس لیے وہ ہمارے آ گے راستے ہمارے آگے راستے کو صاف کر دےتا ہے اور شےطان کا پھندا ہمےں پکڑ کرقےدی نہےں بنا سکتا ۔لےکن ہم انسان خود کو بہت ذہےن سمجھتے ہےں اور آسانی کے ساتھ ہمےں چرواہے کے بچھائے ہوئے سبز گھاس کے دسترخوان کی خواہش مےں بھٹک کر ابلےس کے دستر خوان پر پہنچ جاتے ہےں ۔اور ےہ سب کچھ چراوہے کے تحفظ سے پہلو تہی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

چرواہے جنگلی جانوروں سے خفا ظت کے لئے عصا استعماک کرتے ہےں ۔موسیٰ عصا استعمال کرتا تھا۔ اور خدا کے عصا نے اس کے لوگوں کومصر کی غلامی سے نکالا ۔مصر گناہ کی علامت ہے۔ اور عصا خدا کی طاقت کا نشان ہے جس سے ہم گناہوں سے رہائی پاتے ہےں ۔ گناہ ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے کےونکہ ےسوع ہمےں بچانے کو جو طاقت مہےا کرتا ہے گناہ کی وجہ سے ہم اس سے محروم ہو جاتے ہےں ۔ چرواہے جانوروں کو کانٹے دار جھاڑےوںسے آزاد کرنے کے لئے لاٹھی استعمال کرتے ہےں ۔ےسوع بھی ہمےں آزمائشوں سے نکالتا ہے جو ہم اپنے لئے خودپےدا کرتے ہےں ۔اگر ہم بھےڑوں کی مانند ہےں تو ےہ دےکھنا چاہےے کہ اتنے فاصلے پر رہےں جہاں سے اپنے چرواہے کی آواز کو سن سکےں کےونکہ اُس کے بغےر ہمےں زخمی ہونے سے کوئی نہےں بچا سکتا ۔بھےڑوں کی حفا ظت کے لئے چرواہے دروازے کے پاس سوتے تھے ۔ےسوع بھی اےسا ہی ہے اور ہماری آواز سننے کو ہمےشہ موجود ہوتا ہے ۔اگر ہم اس کے قرےب رہےں تو سرکش اور باغی بھےڑےں نہ بنےں ۔اور اس طرح ہم دن کو روحانی خوراک اور پانی اور رات کو آرام دہ جگہ حاصل کرےں گے ۔ہم جانےں گے کہ چرواہا اوپر سے ہماری نگرانی کر رہا ہے ۔

ہماری نسل کے لوگوں مےں سے بہت سے بے احتےاط بھےڑوں کی مانند ہےں ۔جو بھٹک کر اپنے چرواہے سے بہت دور چلی جاتی ہےں ۔بہت سے ےہ بھی نہےں جانتے کہ وہاں کوئی چرواہا بھی ہے ۔وہ بھےڑوں کے جنگلے اور احاطے سے باہر کھڑے رہتے ہےں ۔وہ اپنے سامنے ہری بھری چراگاہوں اور راحت کے چشموں کو دےکھتے ہےںلےکن پھر بھی خوراک اور پانی کے بغےر ہوتے ہےں ۔ہم جو خود کو مسےحی کہتے ہےں ہمےشہ خود کو احاطہ کے اندر رکھنا چاہےے اور اگر وہ چاہتے ہےں کہ ہمارا چرواہا اپنا عطا بڑھائے اور اُن کی مدد کرے تو انہیں اس احاطہ مےں ہماری طرف آنا ہوگا جہاں ہر اےک کو آرام اور سکون ملتا ہے ۔ہمےں دوسری بھےڑوں کو بتانے کی ضرورت ہے کہ ہمارا چرواہا اُن سے بھی پےار کرتا ہے اور اُن کی دےکھ بھال کرنا چاہتا ہے ۔جےسے مےرا باپ بہت سال پہلے اپنی بھےڑوں سے محبت کرتا تھا اور اپنے بےارومددگار ؟ کمزور برئوں کی نگہدشت کرنے مےں مگن تھا ۔